روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 5 مئی 2010ء 20 جمادی الاول 1431 ہجری 5 ہجرت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 98

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انگلستان کے پروفیسر ریگ ماہر علم ہیئت کے حضرت مسیح موعود سے سوال و جواب:۔

سوال:۔ یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا آپ اس بات کو قبول کرتے ہیں کہ حیوانات کو بھی آئندہ عالم میں کوئی بدلہ دیا جاوے گا؟

جواب:۔فرمایا:۔

ہاں ہم مانتے ہیں کہ علیٰ قدر مراتب سب کو ان کی تکالیف دنیوی کا بدلہ دیا جاوے گا اور ان کے دکھوں اور تکالیف کی تلافی کی جاوے گی۔

سوال:۔تو پھر اس کا یہ لازمی نتیجہ ہوگا کہ وہ حیوانات جن کو ہم مارتے ہیں ان کو مردہ نہیں بلکہ زندہ یقین کریں۔

جواب:۔فرمایا کہ:۔

ہاں یہ ضروری بات ہے وہ فنا نہیں ہوئے ان کی روح باقی ہے وہ حقیقتاً نہیں مرے بلکہ وہ بھی زندہ ہیں۔

سوال:۔ بائبل میں لکھا ہے کہ آدم یا یوں کہئے کہ پہلا انسان جیجون سیجون میں پیدا ہوا تھا اور اس کا وہی ملک تھا تو پھر کیا یہ لوگ جو دنیا کے مختلف حصوں امریکہ، آسٹریلیا وغیرہ میں پائے جاتے ہیں یہ اس آدم کی اولاد سے ہیں؟

جواب:۔فرمایا:۔

ہم اس بات کے قائل نہیں ہیں اور نہ ہی اس مسئلہ میں ہم توریت کی پیروی کرتے ہیں کہ چھ سات ہزار سال سے ہی جب سے یہ آدم پیدا ہوا تھا اس دنیا کا آغاز ہوا ہے اور اس سے پہلے کچھ بھی نہ تھا اور خدا گویا معطل تھا اور نہ ہی ہم اس بات کے مدعی ہیں کہ یہ تمام نسل انسانی جو اس وقت دنیا کے مختلف حصوں میں موجود ہے یہ اسی آخری آدم کی نسل ہے۔ ہم تو اس آدم سے پہلے بھی نسل انسانی کے قائل ہیں جیسا کہ قرآن شریف کے الفاظ سے پتہ لگتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ انی جاعل ....(البقرہ:31) خلیفہ کہتے ہیں جانشین کو۔ اس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ آدم سے پہلے بھی مخلوق موجود تھی۔ پس امریکہ اور آسٹریلیا وغیرہ کے لوگوں کے متعلق ہم کچھ نہیں کہہ سکتے کہ وہ اس آخری آدم کی اولاد میں سے ہیں یا کہ کسی دوسرے آدم کی اولاد میں سے ہیں۔

آپ کے سوال کے مناسب حال ایک قول حضرت محی الدین ابن عربی صاحب کا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ میں حج کرنے کے واسطے گیا تو وہاں مجھے ایک شخص ملا جس کو میں نے خیال کیا کہ وہ آدم ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ کیا تو ہی آدم ہے؟ اس پر اس نے جواب دیا کہ تم کون سے آدم کے متعلق سوال کرتے ہو؟ آدم تو ہزاروں گزر چکے ہیں۔

﴿ملفوظات جلد پنجم ص 674﴾

انسان کی لا علمی

سر فرانسس ینگ ہسبینڈ Sir Francis Young Husband نے اپنے ایک مقالہ میں واضح اقرار کیا ہے کہ

"ہم سائنس سے جو کچھ معلوم کر سکے ہیں وہ اتنا ہی ہے کہ علم کا سمندر بے کنار ہے۔ ہم یہی معلوم کر سکتے ہیں کہ فطرت کے متعلق ہم کبھی بھی سب کچھ جان نہیں سکتے۔"

﴿بحوالہ خدا تعالیٰ کی ذات اور صفات کا اسلامی تصور صفحہ 84﴾

شکوہ نہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اپنے گھروں میں کبھی ایسی بات نہیں کرنی چاہئے جس سے نظام جماعت کی تخفیف ہوتی ہو یا کسی عہدیدار کے خلاف شکوہ ہو۔ وہ شکوہ اگر سچا بھی ہے پھر بھی اگر آپ نے اپنے گھر میں کیا تو آپ کے بچے ہمیشہ کے لئے اس سے زخمی ہو جائیں گے۔ آپ تو شکوہ کرنے کے باوجود اپنے ایمان کی حفاظت کر سکتے ہیں لیکن آپ کے بچے زیادہ گہرا زخم محسوس کریں گے۔ یہ ایسا زخم ہوا کرتا ہے کہ جس کو لگتا ہے اس کو کم لگتا ہے، جو قریب کا دیکھنے والا ہے اُس کو زیادہ لگتا ہے۔ اس لئے اکثر وہ لوگ جو نظام جماعت پر تبصرے کرنے میں بے احتیاطی کرتے ہیں، ان کی اولادوں کو کم و بیش ضرور نقصان پہنچتا ہے۔ اور بعض ہمیشہ کے لئے ضائع ہو جاتی ہیں۔"

(خطبات مسرور جلد اول ص 149، 150)

﴿ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2010ء﴾

تعطیلات گرما میں وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار، سکولوں کے اساتذہ، کالجوں کے سمجھدار طلباء بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کیلئے پیش کریں سکولوں کے بعض طلباء بھی اس قسم کے بعض کام کر سکتے ہیں ۔ کیونکہ سکولوں کے بعض طلباء ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کر سکیں ان کو بھی اپنے نام اس تحریک کے سلسلہ میں پیش کر دینے چاہئیں۔ بشرطیکہ وہ اپنا خرچ برداشت کر سکتے ہوں۔

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

﴿مرسلہ: نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی﴾

رپورٹ مرتبہ: مکرم مظفر سدھن صاحب مربی سلسلہ ماریشس

جماعت احمدیہ ماریشس کا 48واں جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ ماریشس کو اپنی شاندار روایات کو قائم رکھتے ہوئے مورخہ 11 تا 13 دسمبر 2009ء اپنے 48ویں جلسہ سالانہ کے بابرکت اور کامیاب انعقاد کی توفیق ملی۔ یہ دوسری مرتبہ ہے کہ جلسہ ملک کے دارالحکومت پورٹ لوئیس کے فری پورٹ نمائشی سنٹر کے وسیع و عریض ہال میں منعقد کیا گیا۔

مورخہ 10 دسمبر کی شام کو مکرم محمد امین جواہر صاحب امیر جماعت احمدیہ ماریشس نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ کیا۔ آپ نے معائنہ کا آغاز Pailles میں لنگر خانہ دیکھنے سے کیا جس کے بعد جلسہ گاہ تشریف لے گئے۔ جلسہ گاہ میں کتب سلسلہ، تعلیم، دعوت الی اللہ اور وصیت کے سٹالز کا معائنہ کرنے کے بعد تصویری نمائش دیکھی۔ جلسہ گاہ کے داخلی دروازہ پر رجسٹریشن آفس کا جائزہ لیا۔ مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہوں کے معائنہ کے بعد ایک مختصر تقریب میں تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم امیر صاحب نے کارکنان کو ہدایات دیں اور جلسہ کے کامیاب انعقاد کے لئے دعا کروائی۔

جلسہ سالانہ کا پہلا روز

11؍دسمبر کو تمام افراد جماعت نے جلسہ گاہ میں ہی نماز جمعہ ادا کی۔ مکرم امیر صاحب نے خطبہ جمعہ دیا۔ جس میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے جلسہ سالانہ سے متعلق ایک خطبہ کا مقامی کریول زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ نماز جمعہ کے بعد چائے کا وقفہ کیا گیا۔

بعد دوپہر تین بجکر پندرہ منٹ پر مکرم امیر صاحب ماریشس نے لوائے احمدیت اور نائب امیر ماریشس مکرم شمس وارث علی صاحب نے ماریشس کا جھنڈا لہرایا۔ مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔ اس کے بعد جلسہ کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ تلاوت و نظم اور ان کے مقامی زبان میں ترجمہ کے بعد جلسہ کی پہلی تقریر خاکسار مظفر سدھن مربی سلسلہ ماریشس نے ”حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ رحمۃ للعالمین“ کے موضوع پر کی۔ اس کے بعد دوسری تقریر نائب امیر مکرم شمس وارث علی صاحب نے ”جماعت احمدیہ ماریشس کی صد سالہ جوبلی تقریبات کا پروگرام“ کے موضوع پر کی۔ ایک نظم کے بعد تمام جلسہ حاضرین نے MTA کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا Live خطبہ جمعہ دیکھا اور سنا۔ مکرم امیر صاحب نے مقامی زبان کریول میں خطبہ کا رواں ترجمہ پیش کیا۔ اس طرح پہلا اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔ کھانے کے بعد نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں۔

دوسرا روز

حسبِ پروگرام دوسرے روز کا آغاز مرکزی بیت الذکر دارالسلام روز ہل میں باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ بعد نماز فجر مکرم موعیظ سوقیا صاحب نے درس دیا۔ اس کے بعد تمام احباب نے اجتماعی ناشتہ میں شرکت کی۔

پہلے اجلاس کا آغاز صبح ٹھیک دس بجے تلاوت قرآن کریم اور اس کا مقامی زبان میں ترجمہ کے ساتھ ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا منظوم کلام

’میرے درد کی جو دوا کرے‘

ترنم سے پڑھ کر سنایا گیا۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم موسیٰ تیجو صاحب نے کی۔ اس تقریر میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا جلسہ سالانہ یوکے 2009 کے موقعہ پر لجنہ اماء اللہ سے خطاب کا مقامی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ دوسری تقریر مکرم صدر مجلس خدام الاحمدیہ مکرم حفیظ سوقیا صاحب نے کی آپ کی تقریر کا عنوان تھا **”ہم گناہ سے کس طرح نجات پا سکتے ہیں۔“** اس اجلاس کی تیسری اور آخری تقریر مکرم امیر صاحب ماریشس کی تھی۔ آپ نے مردانہ جلسہ گاہ سے ہی لجنہ کو تربیتی موضوع پر خطاب کیا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا جلسہ سالانہ تنزانیہ 2005 کے موقعہ پر لجنہ سے خطاب کا ترجمہ پیش کیا۔

ظہر اور عصر کی نمازوں اور کھانے کے وقفہ کے بعد دوسرے روز کے دوسرا اجلاس میں تلاوت و نظم کے بعد دو تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر صدر صاحب مجلس انصاراللہ مکرم مختار دین تیجو صاحب نے منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود کے موضوع پر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں مقامی زبان میں حضرت مسیح موعود کی تربیتی موضوعات پر منتخب تحریرات پڑھ کر سنائیں۔ دوسری تقریر نائب امیر و مربی انچارج ماریشس مکرم بشارت نوید صاحب کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا دعوت الی اللہ کی اہمیت اور ہماری ذمہ داریاں۔ اس تقریر کے ساتھ اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ اس کے بعد چائے کا وقفہ ہوا۔

خصوصی اجلاس

چار بجے بعد دوپہر خصوصی اجلاس شروع ہوا جس میں ملک کی سماجی، سیاسی اور مذہبی شخصیات شرکت کرتی ہیں اور ان میں سے بعض کو حاضرین جلسہ سے خطاب کی دعوت بھی دی جاتی ہے۔ تلاوت اور ترجمہ کے بعد مکرم مبارک سلطان غوث صاحب نے مختصر الفاظ میں تمام معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جلسہ میں شرکت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد ممبر نیشنل اسمبلی مکرم Ajay Ganesh صاحب نے حاضرین جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ جماعت احمدیہ سے بہت متاثر ہیں۔ باقاعدہ جماعت کی ویب سائٹ میں جا کر مطالعہ کرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے ماریشس میں جماعت کے کردار کو سراہا اور اسے دوسروں کے لئے ایک نمونہ قرار دیا۔

ان کے بعد ماریشس کی نیشنل اسمبلی کے سپیکر جناب Kailash Prayag نے حاضرین جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج دنیا کو جماعت کے نعرے محبت سب کے لئے، نفرت کسی سے نہیں کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم سب مل کر اس دنیا کو امن کا گہوارا بنا دیں۔ انہوں نے کہا آج جو کچھ دنیا میں ہو رہا ہے ہمیں اس سے سبق حاصل کرنا چاہئے۔ انہوں نے جلسہ پر مدعو کرنے پر جماعت ماریشس کا شکریہ ادا کیا۔ اس اجلاس میں روز ہل کے میئر نے بھی شرکت کی۔

اجلاس کے آخر پر مکرم امیر صاحب نے اپنی تقریر میں تمام دنیا میں جماعت احمدیہ کی خدمات کا ذکر کیا۔ اس موقعہ پر آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے جلسہ سالانہ کینیڈا 1996ء کے اختتامی خطاب کا خلاصہ پیش کیا۔ اور جماعت کی طرف سے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور آخر پر دعا کروائی۔

تیسرا اور آخری روز

جلسہ سالانہ کے تیسرے اور آخری روز کا آغاز بھی حسبِ روایت نماز تہجد سے ہوا۔ بعد نماز فجر جماعت فرانس کے نمائندہ مکرم عمر احمد صاحب نے درسِ قرآن دیا۔ اس کے بعد تمام احبابِ جماعت نے اجتماعی ناشتہ میں شرکت کی۔

اختتامی اجلاس

اختتامی اجلاس کی کارروائی پروگرام کے مطابق صبح ٹھیک 9 بجکر 15 منٹ پر شروع ہوئی۔ مڈغاسکر سے آئے نمائندہ مکرم ابراہیم صاحب نے تلاوتِ قرآن کریم کی جس کا ترجمہ مکرم نوراللہ رسول صاحب نے پڑھا۔ وقفِ نو بچوں نے کورس میں ترنم سے نظم پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد فرانس اور مڈغاسکر کے نمائندگان نے مختصر تقاریر کیں۔

اس اجلاس پہلی کی تقریر مکرم مبارک بدھن صاحب نے نظام خلافت پر کی اور دوسری تقریر صدر احمدیہ آرکیٹیکٹ ایسوسی ایشن و نائب امیر UK مکرم اکرم احمدی صاحب نے کی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا ”خلافت انسانیت کے لئے بطور رحمت“ آپ نے اپنی تقریر میں خلافت کی برکت سے افریقہ کے دُور دراز علاقوں میں انسانیت کی خدمات کی تفصیل سے آگاہ کیا۔

اس اجلاس کی آخری اور جلسہ کی اختتامی تقریر مکرم محمد امین جواہر صاحب امیر جماعت ماریشس نے کی۔ اس تقریر میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے خطبہ 12 جنوری 1968ء کا کریول زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

اس جلسہ کی ایک نمایاں بات یہ تھی کہ اس مرتبہ پہلی بار جلسہ کی تمام کارروائی جماعت ماریشس کی ویب سائٹ www.ahmadiyya.mu پر براڈ بینڈ کے ذریعہ Live ٹیلی کاسٹ کی گئی۔ اس طرح دنیا بھر میں جلسہ کی کارروائی کو دیکھا گیا۔ خاص طور پر دنیا کے مختلف ملکوں میں رہنے والے ماریشن احمدیوں نے جلسہ کی تمام کارروائی کو دیکھا اور سنا اور اسے بہت پسند کیا۔

جلسہ کے دوران سال میں وفات پانے والوں کے لئے دعا کی گئی۔ قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے والے بچوں کی تقریبِ آمین ہوئی۔ قرآن کریم حفظ کرنے والے اور امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات اور اسناد سے نوازا گیا۔

اس جلسہ میں فرانس، انگلینڈ، جرمنی، کینیڈا، امریکہ اور مڈغاسکر سے احمدی احباب نے شرکت کی۔ جلسہ کی کل حاضری 2500 رہی۔

اللہ کے فضل سے 48واں جلسہ سالانہ ماریشس بھرپور اور کامیاب انعقاد کے بعد اپنے اختتام کو پہنچا۔

قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت ماریشس کو اپنے خاص فضلوں سے نوازتا چلا جائے اور خلافت کے زیرسایہ مزید ترقیات سے نوازے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 26؍فروری 2010ء)

جنون

ہارون الرشید اپنے کالم ناتمام میں لکھتے ہیں:۔

جہاد نہیں یہ جنون ہے کہ جہاد کی اخلاقی شرائط ہیں۔ دائمی اور ابدی کہ قرآن کریم کا کوئی فرمان اور اللہ کے آخری رسولؐ کا کوئی ارشاد وقتی، عارضی، سطحی اور مقامی نہیں ہوتا۔ گردش لیل و نہار میں وہ دائم برقرار رہتا ہے۔...... پورا سچ کوئی نہیں بولتا، صرف اللہ کی کتاب اور اس کا سچا رسولؐ۔ اللہ کے آخری رسولؐ نے تیرہ برس تک طعنے سنے، گالیاں کھائیں، اذیتیں برداشت کیں۔ دس برس تک مدینہ منورہ میں یلغار پہ یلغار کا سامنا کیا۔ بغض و عناد اور نفرت کی آخری حد کا۔ مکہ میں فاتحانہ قدم رکھا تو یہ کہا۔ ”آج تم سے کوئی باز پرس نہ ہوگی۔ امان ہے۔ ابوسفیانؓ کے گھر میں، اپنے کواڑ بند کرنے والے کو اور حرم میں پناہ لینے والے کو“۔ اللہ اور اس کے پیغمبر کو ماننے والے یہ کیسے لوگ ہیں کہ ان سے پناہ کی کوئی صورت ہی نہیں۔ ان کی ساری بات مان لو، یہ تب بھی نہیں مانتے۔ نہیں بخدا جہاد نہیں یہ جنون ہے کہ جہاد کی اخلاقی شرائط ہیں۔ دائمی اور ابدی کہ قرآن کریم کا کوئی فرمان اللہ کے آخری رسولؐ کا کوئی ارشاد وقتی، عارضی، سطحی اور مقامی نہیں ہوتا۔

(جنگ 11 مئی 2009ء)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا سفر یورپ 3

سپین میں خطبہ جمعہ، لجنہ ہال و بیت الرحمان کا سنگ بنیاد، مجلس عاملہ سپین کو ہدایات، فرانس میں ورود

رپورٹ: مکرم منیر احمد جاوید صاحب۔ پرائیویٹ سیکرٹری لندن

9 / اپریل 2010ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سات بجے نماز فجر بیت بشارت پیدروآباد میں پڑھائی اور رہائش گاہ تشریف لے گئے۔ آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیر نہیں فرمائی۔ حضور انور ایدہ اللہ دو بجکر پانچ منٹ پر نماز جمعہ کے لئے بیت بشارت تشریف لائے تو مکرم کوثر اقبال صدیقی صاحب نے نداء دی اور پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

خطبہ جمعہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ میں تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ وہ دین جو زمانے کے ساتھ ساتھ اپنی ساکھ کھو چکا تھا اور جس پر ہر طرف سے حملے ہو رہے تھے۔ اس ملک میں بھی ایسا زوال آیا کہ چند صدیوں کے عروج کے بعد دین حق کا نام ہی اس ملک سے ختم کر دیا گیا۔ جو دین حق پر قائم رہنا چاہتے تھے انہیں عیسائی بادشاہوں نے ظلم کا نشانہ بنا کر جبر سے عیسائی بنالیا اور آہستہ آہستہ ان کی نسلوں سے دین حق ختم ہو گیا۔ ہندوستان جو بزرگوں اور اولیاء کی وجہ سے دین حق کا قلعہ کہلاتا تھا وہاں بھی لاکھوں لوگ عیسائیت قبول کر کے روحانی موت کی آغوش میں گر رہے تھے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرما کر نشاۃ ثانیہ کے سامان فرمائے۔ آپ نے اللہ سے علم پا کر تمام مذاہب کے ماننے والوں کے سامنے دین حق کی خوبصورت تعلیم کا سب مذاہب سے اعلیٰ ہونا ثابت کیا۔ عیسائی پادری جو چند سالوں کے اندر پورے ہندوستان میں عیسائیت کے غلبہ کی باتیں کرتے تھے نہ صرف اپنے دفاع پر مجبور ہوئے بلکہ میدان سے بھاگ گئے۔ ...... حضور انور نے فرمایا کہ یہ احیائے موتیٰ کے نظارے تھے جو آپ نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر دکھائے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ احیائے موتیٰ کا کام آج ہر احمدی کا بھی ہے۔ فرمایا سپین کی جماعت کو اب سستیاں دکھانے کی بجائے حضرت مسیح موعود کے علمی اور روحانی خزانے سے کام لیتے ہوئے دعوت الی اللہ کی کوششوں کو تیز کرنا چاہئے۔ لیکن واضح رہے کہ اس زمانے میں عیسائی عموماً مذہب سے دور ہیں۔ پہلے ان کو مذہب کی ضرورت اور خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین پیدا کرنے کی طرف لانا ہو گا۔ فرمایا جب تک ہماری روحانی ترقی نہیں ہوتی دعوت الی اللہ میں بھی برکت نہیں پڑ سکتی۔

حضور انور نے فرمایا ایک وقت تھا جب یہاں لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کی آوازیں ہر طرف گونجا کرتی تھیں۔ مختلف بیوت الذکر اور عمارتوں پر کندہ الفاظ اس بات کے آئینہ دار ہیں کہ فضا میں توحید کے اعلان کی خوشبو ہوتی تھی۔ لیکن ہمارے ہی لوگوں کی روحانی گراوٹ نے توحید کی حفاظت نہ کر سکنے کی وجہ سے جہاں اپنی ذلت کے سامان کئے وہاں اس ملک کو تثلیث کی جھولی میں ڈال دیا۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود کی بیعت کر لینا زندگی کا آخری مقصد نہیں۔ حضرت مسیح موعود کے آنے کا مقصد توحید کا قیام اور دنیا کو دین واحد پر جمع کرنا تھا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میرے آنے کے مقصد اور توحید کے قیام اور دنیا کو دین واحد پر جمع کرنے کے لئے میری پیروی کرو تبھی تم اس مقصد کو حاصل کرنے والے کہلا سکتے ہو جو میری بعثت کا مقصد ہے۔

فرمایا نرمی اس وقت آتی ہے جب دلائل پاس ہوں۔ اسی لئے ہمارے مخالفین ہمارے خلاف سخت زبان اور طاقت استعمال کرتے ہیں کیونکہ ان کے پاس دلائل نہیں ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میں نے قرآنی دلائل سے تمہیں اس قدر بھر دیا ہے کہ غصہ میں آنے کی ضرورت ہی نہیں۔ دنیا پر ثابت کرو کہ دین حق کی تعلیم ایسی خوبصورت تعلیم ہے جس کو پھیلنے کے لئے تلوار کی ضرورت ہی نہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی آیت ومن احسن قولا ...... کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک داعی الی اللہ کے لئے اہم شرط یہ ہے کہ وہ نیک اعمال بجالانے والا ہو۔ اپنے عمل نیک ہوں گے تو تب ہی دوسرے کو بھی نیکی کی طرف بلایا جا سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی یاد رکھے کہ اس کے ساتھ احمدی کا لفظ لگا ہوا ہے۔ اگر وہ دعوت الی اللہ نہیں بھی کرتا تو تب بھی وہ خاموش داعی الی اللہ ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی تعلیم اور حکمت کی باتوں کی سمجھ اسی وقت آتی ہے جب نفس کی پاکیزگی ہو اور نفس کی پاکیزگی اسی وقت ہوتی ہے جب عبادت کے اسلوب آتے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا اگر کسی کے پاس دینی علم نہیں ہے جو اسے فعال داعی الی اللہ بنا سکے تب بھی اس کا ہر فعل اور عمل دوسروں کی توجہ کھینچنے کا باعث بن سکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہفتہ میں کچھ وقت دعوت الی اللہ کے لئے بھی نکالیں۔ جماعتی اور ذیلی تنظیموں کی سطح پر بھی دعوت الی اللہ کا پروگرام بنائیں۔ فرمایا اس طرح کم از کم جماعتی تعارف تو ہو جائے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اب یہاں یہ اظہار بھی ہونا شروع ہو گیا ہے کہ ہم نے مسلمانوں کا جو وسیع پیمانے پر قتل عام کیا تھا وہ غلط تھا اور ہمیں اس کی معافی مانگنی چاہئے۔ فرمایا کہ یہ حالات جب خدا تعالیٰ نے پیدا فرمائے ہیں تو اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور اس ملک میں دین حق کی کھوئی ہوئی عظمت کو دوبارہ قائم کرنے کی کوشش کریں۔

فرمایا کہ مربیان کے ہفتہ میں ایک دن یا سال میں چند دن کے دعوت الی اللہ کے پروگرام بنانے سے پیغام نہیں پہنچ سکتا۔ وسیع اور باہمت منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ایک یا دو ورقہ پمفلٹ شائع کریں جس میں مختصر الفاظ میں احمدیت کا تعارف ہو اور ایم ٹی اے کی ویب سائٹ کا پتہ ہو۔ دلچسپی لینے والے خود بھی توجہ کرتے ہیں۔ فرمایا کہ اپنے اپنے علاقے کے بڑے مشہور لوگوں سے رابطے کریں۔ بڑے بڑے شہروں سے ہٹ کر چھوٹے چھوٹے شہروں اور قصبوں میں سیمینار کریں۔ مختلف مذاہب کے لیڈروں کو دعوت دیں اور ایک جلسہ منعقد کریں جس میں ہر مذہب والا اپنے اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ واقفین نو بچوں میں سے ایک تعداد جو یہاں پلے بڑھے ہیں جن کو سپینش زبان بھی اچھی آتی ہے۔ جامعہ میں جانے کے لئے بھی اپنے آپ کو پیش کریں تا کہ اس زبان کو جاننے والے دعوت الی اللہ کی پوری ہو اور یہاں بھی اور دنیا میں اور جگہوں میں بھی جہاں سپینش بولی جاتی ہے ہم پیغام حق پہنچا سکیں۔

حضور انور نے آخر پر فرمایا کہ اس زمانے کے مامور کے ذریعہ دین حق کے پیغام کو پہنچانے کا جو کام ہمارے سپرد ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کو احسن رنگ میں پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

لجنہ ہال کا سنگ بنیاد

چار بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے رہائش گاہ سے باہر تشریف لا کر بیت الذکر کی ملحقہ اراضی میں تعمیر ہونے والی تین نئی عمارات لجنہ ہال، کچن اور بنگلہ کی توسیع کا بالترتیب سنگ بنیاد رکھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی مقدس و متبرک انگوٹھی کو اینٹ کے ساتھ لگا کر زیر لب دعائیں کرتے ہوئے ان جگہوں کے سنگ بنیاد رکھے اور پھر اجتماعی دعا کروائی۔ اسی طرح حضرت بیگم صاحبہ نے بھی لجنہ ہال اور کچن کی عمارتوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر حسب ذیل افراد جماعت کو بھی بنیادی اینٹیں رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

1۔ مکرم مبارک احمد خان صاحب (امیر جماعت احمدیہ سپین)
2۔ مکرم محمد عبداللہ ندیم صاحب (نائب امیر و مربی انچارج)
3۔ مکرم ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور صاحب
4۔ مکرم مبارک احمد ناصر صاحب (صدر مجلس خدام الاحمدیہ سپین)
5۔ مکرم افتخار احمد وڑائچ صاحب (صدر جماعت پیدروآباد)
6۔ مکرم عبدالرزاق صاحب (نیشنل سیکرٹری جائیداد)
7۔ مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب آرکیٹیکٹ (نمائندہ آرکیٹیکٹ ایسوسی ایشن لندن)
8۔ مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ سپین
9۔ مکرمہ رقیہ شمیم بشریٰ صاحبہ
10۔ عزیزم تحسین احمد (واقف نو)
11۔ عزیزم حنبل انور خان (واقف نو)
12۔ عزیزہ مریم (واقفہ نو)
13۔ عزیزہ ماریہ ندیم (واقفہ نو)
14۔ عزیزہ مناہل (واقفہ نو)

لجنہ ہال اور کچن کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنگلہ میں تشریف لے گئے جہاں حضور انور نے بنگلہ کی عمارت میں توسیع کا سنگ بنیاد رکھا۔ بعد ازاں مکرم امیر صاحب اور چوہدری اعجاز احمد صاحب نے نمائندہ احمدیہ آرکیٹیکٹ ایسوسی ایشن لندن کو بھی اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

میٹنگ مجلس عاملہ سپین

سات بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ سپین کے ساتھ میٹنگ کے لئے بیت بشارت میں تشریف لائے اور مکرم امیر صاحب سے میٹنگ کے ایجنڈا کے بارے میں دریافت فرمایا۔ مکرم امیر صاحب نے عرض کیا کہ حضور ایجنڈا تو کوئی نہیں ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کے ساتھ میٹنگ کا آغاز فرماتے ہوئے مجلس عاملہ کے تمام ممبران سے باری باری ان کے شعبوں کی کارکردگی کے بارے میں پوچھا۔

سیکرٹری تعلیم سے دریافت فرمایا کہ مرکزی طور پر منتخبہ کتب کے مطالعہ اور امتحان میں کتنے احباب جماعت نے حصہ لیا تھا۔ نیشنل مجلس عاملہ اور مقامی جماعتی عاملہ کے کتنے ممبران نے ان امتحانات میں

حصہ لیا تھا۔ اپنی رپورٹ میں سب کی معین تعداد بیان کیا کریں تا کہ صحیح تجزیہ ہو سکے۔ منتخب کتب کے علاوہ بھی اگر کوئی کتب پڑھی جائیں تو ان کی بھی رپورٹ دیا کریں۔ علاوہ ازیں جماعتی لائبریری میں اردو اور سپینش کتب کی تعداد بڑھائیں۔

فرمایا کتب کے امتحانات میں سب افراد جماعت کو شامل کرنے کے لئے کتب کے خلاصے تیار کروائیں اور سپینش میں بھی ترجمہ کروا کر سپینش بولنے والے احمدیوں کو دیں۔

سیکرٹری مال صاحب کو فرمایا کہ کمانے والے افراد، خواتین اور طالب علموں کی علیحدہ علیحدہ فہرستیں بنائیں اور خاص طور پر چندہ وصیت میں اس بات کو مدنظر رکھیں۔ فرمایا چندوں کا تعلق روحانیت سے ہے۔ اس سے ایمان بالغیب اور نماز کے بعد انفاق فی سبیل اللہ کا حکم ہے۔ چندے تزکیہ نفس کا ذریعہ ہیں۔ یہ کوئی ٹیکس نہیں اور نہ ہی دکانداری ہے۔ قربانی کا معیار بڑھانا چاہئے۔ چندوں کے بارہ میں کسی کو یہ تاثر نہیں ملنا چاہئے کہ گویا اس پر چندہ ٹھونسا جا رہا ہے بلکہ ہمیشہ یہ تاثر ملنا چاہئے کہ چندہ اس نے اپنی خاطر اور اللہ کی رضا کی خاطر دینا ہے۔ اگر کسی کو اپنی آمد کے مطابق چندہ ادا کرنے میں کوئی مشکل پیش آتی ہے تو اس سے زبردستی نہ کریں بلکہ اسے چاہئے کہ وہ تخفیف کی درخواست دے کر کچھ عرصہ کے لئے کمی کروالے۔ حالت بہتر ہونے پر پھر شرح کے مطابق پورا چندہ ادا کرے۔ حضور نے فرمایا لیکن موصی کے لئے چندہ کی کوئی معافی نہیں ہے۔ اگر وہ چندہ وصیت نہیں دے سکتا تو اپنی وصیت منسوخ کروالے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میرا ہر خطبہ اور خطاب کسی خاص جگہ یا جماعت کے لئے نہیں بلکہ تمام دنیا کے احمدیوں کے لئے ہوتا ہے۔ اس لئے مربیان میری ہدایات کو اپنے خطبوں، میٹنگوں اور درسوں میں دہراتے رہا کریں۔ ہر بات جو کہی جاتی ہے اسے اپنے لئے سمجھا کریں اور فوراً اس پر عملدرآمد کیا کریں۔

حضور پُرنور نے فرمایا کہ قرآن کریم پڑھے ہوئے لوگ اپنی مقامی جماعتوں میں دوسروں کو قرآن کریم سکھانے کا کام وقف عارضی کے طور پر کریں اور دوسرے متعلقہ ممالک میں بھی جایا کریں۔ فرمایا دعوت الی اللہ کے کام میں سب افراد جماعت کو شامل کریں۔ مربیان دعوت الی اللہ کا پروگرام بنا کر عاملہ میں پیش کریں۔ دعوت الی اللہ کے کام میں نئے نئے طریق استعمال کریں۔ چند صوبوں کے کچھ شہروں کا انتخاب کر کے ان پر مستقل محنت کریں اور بار بار وہاں جایا کریں اور ان سے مضبوط تعلق بنائیں۔ لوگوں کے رجحانات کا سروے کر کے دعوت الی اللہ کریں۔ مختلف طبقوں میں بٹے ہوئے افراد اور علاقوں کی فہرستیں اکٹھی کریں۔ لوگوں کی دلچسپی اور رجحانات کے مطابق عناوین چن کر لٹریچر تیار کریں اور کثرت سے اسے تقسیم کریں۔ فرمایا ایسا Comprehensive پروگرام بنائیں کہ جن میں کچھ پروگرام Short Term ہوں اور کچھ Long Term ہوں۔ مختلف مضامین کے حوالے سے ایک سوالنامہ بنائیں۔ جیسے اللہ کی ہستی موجود ہے کہ نہیں؟ خدا کی کیا ضرورت ہے؟ عیسائیت میں کتنی دلچسپی ہے؟ مذہب کیا ہے؟ اس کی ضرورت بھی ہے کہ نہیں اور اگر ہے تو کیا ہے اور کیوں ہے اور دین حق کو ماننا کیوں ضروری ہے؟ مذہب فساد پیدا کرتا ہے یا امن؟ دنیا کی بے چینی کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا مذہب دین حق اور خدا کی ہستی کے بارہ میں پہلے لوگوں کے Trends کا پتہ کریں اور پھر ایسے موضوعات پر مختلف چھوٹے قصبوں اور دیہاتوں میں لیکچر دیں۔ اسی طرح ایک دو ورقہ پر مشتمل تعارف جس پر جماعتی ویب سائٹ اور ایم ٹی اے کا پتہ بھی درج ہو کم از کم دو ملین کی تعداد میں تیار کر کے تقسیم کریں۔ پھر یہ کہ بڑے لوگوں میں بھی احمدیت کا تعارف ہونا چاہئے۔ اعلیٰ سطح پر رابطوں میں کمی ہے۔ اس کے لئے PR بڑھائیں۔ بڑے لوگوں میں تعارف کے سلسلے میں ہر صدر جماعت اپنے اپنے ممبرز کو سال میں کم از کم دس مرتبہ ملیں۔ مربیان بھی یہی کام کریں۔ ان کے تہواروں اور نئے سال پر ان لوگوں سے ملنے اور تحفے دینے سے بھی تعلق بڑھتا ہے۔ مقامی لوگوں اور ہمسایوں کے ساتھ تعلقات کو بھی بڑھائیں۔ ہر قوم اور علاقے کے لئے الگ الگ پروگرام بنائیں۔ مشنری انچارج ہر مشنری کو پروگرام بنا کر دیں اور پھر ان سے اس کی رپورٹ بھی لیا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کی ویب سائٹ کے بارہ میں استفسار کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر آپ کی کوئی ویب سائٹ نہیں ہے تو بنائیں اور اگر ہے تو اس میں جتنا بھی آپ کے پاس سپینش لٹریچر ہے وہ سارا ڈال دیں۔ بڑے شہروں والے تو عموماً بات نہیں سنتے لیکن چھوٹے شہروں اور قصبوں والے بات سنتے ہیں۔ اس لئے صرف روایتی سوال و جواب کی مجالس نہ لگائیں بلکہ ویب سائٹ پر بھی لٹریچر ڈالیں جو ان کی توجہ کو جذب کرنے والا ہو۔ تھوڑا سا اپنا طریقہ بدلیں۔ ایم ٹی اے کی سی ڈیز سپینش لوگوں میں تقسیم کریں۔ چھوٹی جگہوں پر سیمینار منعقد کریں اور بار بار وہاں جائیں۔ لاطینی امریکہ کے لوگوں کی طرف بھی خصوصی توجہ کریں۔ جو بات سپینش پریس میں دین حق کے حق میں نکلے اس کا کثرت سے پروپیگنڈا کریں۔ انہوں نے یہ جو ہتھیار ہمارے ہاتھ میں دیا ہے کہ (-) کی نسل کشی کر کے ہم نے ظلم کیا ہے اور اس پر ہمیں معافی مانگنی چاہئے۔ اس سے فائدہ اٹھانا اب آپ لوگوں کا کام ہے۔ اسے Exploit کریں اور ایسے خیالات رکھنے والوں سے جا کر ملیں اور ان سے مستقل رابطے بڑھائیں اور اس کے لئے مستقل بنیادوں پر پروگرام بنا کر اس صورتحال سے فائدہ اٹھائیں۔ اشاعت کے سلسلے میں ارشاد فرمایا کہ جماعتی رسالہ ضرور شائع کیا کریں۔ چاہے سال میں دو مرتبہ ہی سہی۔ آدھا اردو میں ہو اور آدھا سپینش میں۔

امن کانفرنسز پر میرے لیکچرز کا ترجمہ کر کے اور ان کی سی ڈیز تیار کروا کر بھی تقسیم کریں۔

ایم ٹی اے نے ایک سی ڈی "One Leader One Community" کے عنوان سے تیار کی ہے۔ اس کا بھی کافی اچھا اثر ہو رہا ہے۔ وہ بھی سپینش میں Dubb کر کے کثرت سے تقسیم کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہمارے مخالفین بعض دفعہ غلط قسم کی معلومات دے کر لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ اس کے لئے ہماری ایک ایسی ٹیم ہونی چاہئے جو غلط باتوں کی درستی کر کے لوگوں کو اصل حقیقت بتائیں۔ اگر یہاں ان کے جوابات تیار نہیں ہو سکتے تو مرکز لندن سے رابطہ کر کے وہاں سے ان کے جوابات منگوائیں۔ بہرحال اب آپ کو دعوت الی اللہ کے لئے نئے نئے راستے Explore کرنے پڑیں گے۔ اب سونے کا وقت نہیں رہا اور نہ ہی ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھ رہنے کا وقت رہا ہے۔ کریش پروگرام تیار کر کے کام شروع کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ دنیا کی توجہ اب دین حق کی طرف ہو رہی ہے۔ آپ بھی لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہو جائیں۔

امور عامہ کے متعلق ہدایت فرمائی کہ ان کا آدھے سے زیادہ کام تربیت کا ہے۔ خاص طور پر یہاں آ کر اسائلم لینے والے افراد کی نگرانی کریں تا کہ وہ غلط لوگوں کے ہتھے نہ چڑھ جائیں۔ ان کی مدد کریں۔ انہیں نوکری دلوائیں۔ ان کا جماعت سے تعلق بنائیں۔ جماعت کے نظام اور تربیت کے شعبہ سے انہیں Attach کریں۔ امور عامہ کا کام لوگوں کے پیچھے پڑنا نہیں بلکہ ان کے مسائل حل کرنا ہے۔ غلط کاموں میں ملوث افراد کو تنبیہ کرنا تو امور عامہ کے کاموں میں سے محض ایک کام ہے اصل بات تو لوگوں کے مسائل حل کرنا اور ان کی مدد کرنا ہے۔

حضور انور نے محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ بھی اپنا ایک رسالہ جاری کرے اور خدام کی تربیت کی طرف توجہ دے۔ صنعت و تجارت والے کام ملنے کے نئے نئے مقام اور مواقع تلاش کر کے لوگوں کو بتاتے رہیں۔ فرمایا تربیت کا شعبہ بڑا اہم شعبہ ہے۔ لوگوں کو سنبھالنا انہیں نمازوں کی طرف توجہ دلانا اور نماز سنٹروں کا قیام اس کے اہم کام ہیں۔ اس کی روشنی میں شعبہ تربیت والے منصوبہ بنا کر کام کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے والنشیا میں بیت کی تعمیر کے بارہ میں دریافت فرمایا اور محترم امیر صاحب کو ہدایت دی کہ فوری طور پر کونسل سے اس کی اجازت لیں۔ اس وقت نہ تو اس کے نام کی بحث میں پڑیں اور نہ ہی میناروں کا ذکر چھیڑیں۔ صرف اس بات کی تحریری اجازت لے لیں کہ اس جگہ ہمیں نماز پڑھنے اور اکٹھے ہونے کی اجازت ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرانس کی بیت مبارک کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ کونسل نے اس کا جتنا مینار بنانے کی ہمیں اجازت دی ہم نے اتنا ہی بنایا لیکن اب اس کے اردگرد کے ہمسائے خود ہی اس کو اونچا کرنے کے لئے کہہ رہے ہیں۔ اس لئے میناروں کی فکر نہ کریں۔ وہ تو بعد میں بھی بنتے رہیں گے۔ سردست نمازوں کے لئے جمع ہونے کی جگہ بنانی ضروری ہے۔ اس کی Proper طور پر منظوری لیں اور باقی باتوں کو ابھی چھوڑیں۔ ان پر زور نہ دیں۔ اس موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی سفر میں بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھنے کی منظوری عطا فرمائی اور از راہ شفقت اس کا نام ''بیت الرحمان'' تجویز فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ جو تحریک جدید کا چندہ دیتا ہے لیکن چندہ عام نہیں دیتا تو اس سے تحریک جدید کا چندہ لے کر چندہ عام میں ڈال دیا کریں کیونکہ جو چندہ حضرت مسیح موعود نے لازمی قرار دیا ہے اسے چھوڑ کر دوسرا چندہ تو نہیں لیا جا سکتا۔

نیشنل عاملہ سپین کی یہ میٹنگ بیت بشارت کے اندر منعقد ہوئی اور نماز مغرب و عشاء کے وقت تک جاری رہی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی موجودگی کے دوران ہی نداء دی گئی اور پھر حضور پُرنور نے نمازیں پڑھائیں۔

تقریب آمین

نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد نو بجکر پچیس منٹ پر قرآن کریم مکمل کرنے والے بچے اور بچیوں کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور پھر دعا کروائی۔ جن خوش قسمت بچوں کو حضور کو قرآن کریم سنانے کی سعادت ملی ان کے نام حسب ذیل ہیں۔

1۔ عزیزم تحسین احمد ابن مکرم کلیم احمد سعید صاحب (مربی سلسلہ)
2۔ عزیزم مبین احمد ابن مکرم کلیم احمد سعید صاحب (مربی سلسلہ)
3۔ عزیزم حنبل انور خان ابن مکرم انور اقبال خان صاحب
4۔ عزیزم طلحہ عمران ابن مکرم عمران ثناء صاحب
5۔ عزیزم احسن منور ابن مکرم محمد منور جمیل صاحب
6۔ عزیزم شعیل احمد ابن مکرم بشارت احمد میر صاحب
7۔ عزیزم جلیس احمد منیر ابن مکرم منیر احمد صاحب
8۔ عزیزم ارادت احمد آصف ابن مکرم آصف پرویز ملہی صاحب (پرتگال)
9۔ عزیزم اطہر احمد انجم ابن مکرم طاہر احمد خان صاحب
10۔ عزیزہ مریم سلمیٰ بنت مکرم طاہر احمد خان صاحب
11۔ عزیزہ مناہل محمود بنت مکرم ملک طارق محمود صاحب (مربی سلسلہ)
12۔ عزیزہ رمشہ شکور بنت مکرم غلام مصطفیٰ صاحب
13۔ عزیزہ عنیقہ راشد بنت مکرم راشد ربانی صاحب
14۔ عزیزہ اریجہ راشد بنت راشد ربانی صاحب
15۔ عزیزہ امۃ الباری شافیہ بنت مکرم عبد الصبور نعمان صاحب (مربی سلسلہ)

10 اپریل 2010ء

10 اپریل 2010 ہفتہ کا دن تھا۔ سات بجے بیت بشارت میں نماز فجر پڑھانے کے بعد حضور اقدس پیدروآباد کے مضافاتی علاقہ میں سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ سیر سے واپسی پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پیدروآباد کے ایک عمر رسیدہ شخص سے ملاقات کی جو ایک ہوٹل کے قریب کھڑا تھا۔ یہ وہی عمر رسیدہ شخص تھا جو چند روز قبل حضور انور سے ملاقات کی خواہش لئے احمدیہ مشن ہاؤس آیا تھا لیکن مصروفیات کی بنا پر اسے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل نہ ہو سکا۔ مگر آج اللہ تعالیٰ نے خود اس کی خواہش پوری ہونے کے سامان فرما دیئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملنے کے بعد اس نے کہا کہ آج میں بہت خوشی محسوس کر رہا ہوں۔

12 بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پیدروآباد کی گلیوں میں کچھ دیر چہل قدمی کی اور پھر مکرم عبدالرزاق صاحب (نیشنل سیکرٹری جائیداد) کے گھر تشریف لے گئے جو کہ ایک لمبے عرصہ سے پیدروآباد میں رہائش پذیر ہیں۔ بعد ازاں ان کے بڑے بھائی مکرم عبدالکریم صاحب نے جو اپنے گھر کے سامنے کھڑے تھے۔ حضور انور کو اپنے گھر تشریف لانے کی درخواست کی تو حضور انور از راہ شفقت ان کے گھر تشریف لے گئے۔ مکرم فضل الٰہی قمر صاحب ابن مکرم مولانا کرم الٰہی ظفر صاحب مرحوم نے جلسہ کے دنوں کے لئے پیدروآباد میں ایک مکان کرایہ پر حاصل کر رکھا تھا انہوں نے بھی حضور انور سے اپنے اس عارضی مکان میں تشریف لانے کی درخواست کی تو حضور انور نے از راہ شفقت ان کی درخواست کو بھی قبول فرمایا اور ان کے گھر تشریف لے گئے اور مکان کو تفصیل سے دیکھا۔

ایک بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس اپنی رہائش گاہ تشریف لائے اور پھر دو بجکر تیس منٹ پر حضور انور نے بیت الذکر تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں پڑھائیں۔

شام تقریباً آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم مبارک احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ سپین اور مکرم سید محمد عبداللہ ندیم صاحب (نائب امیر و مشنری انچارج سپین) سے اپنے دفتر میں میٹنگ کی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے وسیع لائبریری کے قیام، دعوت الی اللہ اور لٹریچر کی اشاعت کے بارہ میں انہیں مختلف ہدایات سے نوازا اور کاموں میں تیزی پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اسی طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعض انتظامی معاملات کے بارہ میں بھی ان کی راہنمائی فرمائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نو بجے نماز مغرب و عشاء پڑھائیں اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد اپنے بنگلہ میں تشریف لے گئے۔

11 اپریل 2010ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر بیت بشارت میں پڑھائی۔ آج سپین سے بالینسیا کے رستہ اٹلی کے لئے روانہ ہونا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت بیت بشارت کے احاطہ میں جمع تھے۔ آج سب مرد و زن، بڑے اور چھوٹے جہاں اس سعادت یزدانی اور عنایت الٰہی پر خوش تھے کہ حضور انور کی شفقتوں کے سائے میں انہیں ایک عشرہ سے زیادہ دن گزارنے اور حضور انور کی بابرکت صحبت سے فیضیاب ہونے پر اور آپ کے روحانی خطبات سن کر اپنے ایمانوں کو تر و تازہ کرنے اور آپ کے دیدار سے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کرنے کا موقع ملا وہاں ہر ایک کے چہرے پر جدائی کے غم کا اثر بھی نمایاں تھا اور شاید ہر فرد دل ہی دل میں اپنے آپ کو یہ تسلی دے رہا تھا کہ حضور انور جلد ہی پھر دوبارہ ہمارے پاس تشریف لائیں گے تو دید کے ترسوں کی آنکھیں پھر سے ٹھنڈی ہوں گی۔

والنشیا کے لئے روانگی

دس بجے حضور پُرنور بنگلہ سے باہر تشریف لائے۔ سامان وغیرہ پہلے ہی گاڑیوں میں رکھا جا چکا تھا۔ قافلہ کے تمام افراد روانگی کے لئے تیار ہو گئے تو حضور پُرنور نے پُرسوز لمبی اجتماعی دعا کروائی اور پھر سپین میں دین حق کے احیائے نو کی نیک تمناؤں کے ساتھ بیت بشارت سے قافلہ اگلی منزل کی طرف روانہ ہوا۔ محترم امیر صاحب سپین اپنے رفقاء کے ساتھ دو گاڑیوں پر ہمراہ تھے۔ اٹلی کا سفر دو ہزار کلومیٹر سے زیادہ ہونے کی وجہ سے اسے تین دنوں میں طے کرنے کا پروگرام بنا۔ پیدروآباد سے روانگی کے بعد قریباً 150 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد سوا گیارہ بجے قافلہ کچھ دیر کے لئے Ciudad Rial کے علاقہ میں جو کہ کٹلری کے سامان کے لئے بہت مشہور ہے۔ ایک سروس سٹیشن پر رکا اور پھر صوبہ Castilla La Mancha سے گزرتے ہوئے صوبہ Valencia میں داخل ہوا۔ جہاں کے ایک شہر بالینسیا میں حضور انور سپین میں جماعت احمدیہ کی دوسری بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے تشریف لے جا رہے تھے۔ اس رستہ میں ہر طرف زیتون اور انگوروں کے باغات دکھائی دیتے ہیں۔ اس کے انڈسٹریل علاقہ میں سیمنٹ اور ماربل کی فیکٹریاں کافی نمایاں ہیں۔

بالینسیا کا تعارف

بالینسیا جہاں ہماری "بیت الرحمان" تعمیر ہوگی وہ Valencia صوبہ کا دارالحکومت ہے اور آبادی کے لحاظ سے سپین کا تیسرا بڑا شہر ہے جو دریائے توریا (Turia) کے کنارے پر واقع ہے۔ اس شہر کی بنیاد 138 قبل مسیح میں رکھی گئی تھی۔ بالینسیا موجودہ سپین کے قدیم ترین شہروں میں سے ایک ہے۔ پہلی صدی عیسوی میں اسے کافی ترقی حاصل ہوئی اور چوتھی صدی عیسوی کی ابتداء تک یہ ایک اچھی خاصی عیسائی آبادی والا شہر بن گیا۔ پانچویں صدی عیسوی میں جرمن کافی تعداد میں سپین میں داخل ہوئے تو رومنز کی عمارتیں عیسائی طرز تعمیر میں ڈھلنا شروع ہو گئیں اور یہ سلسلہ مسلمانوں کی آمد تک جاری رہا۔

آٹھویں صدی کے شروع میں مسلمانوں نے بالینسیا کو فتح کیا۔ قرطبہ کے پہلے امیر عبدالرحمٰن اول کا بیٹا عبداللہ یہاں تخت نشین ہوا تو اس نے بالینسیا میں عربی زبان، مذہب اور رسم و رواج کو ایسی خوش اسلوبی سے رائج کیا کہ اس کے باسیوں کے جذبات کو ہلکی سی بھی ٹھیس نہ پہنچنے دی۔ مسلمانوں کا دور حکومت بالینسیا کے کمال اور عروج کا زمانہ تھا جس میں آب پاشی اور زراعت کا اعلیٰ درجہ کا نظام وضع کیا گیا نیز سپین کی عیسائی دنیا سے وسیع پیمانے پر تجارت کو فروغ دیا گیا۔ بالینسیا میں مسلمانوں کی حکومت 1238 عیسوی تک رہی۔

بالینسیا کو پھولوں کا شہر بھی کہتے ہیں اور یہاں بہت سے خوبصورت پارک اور باغیچے بھی دیکھنے کو ملتے ہیں۔ جو سیاحوں کی توجہ کا مرکز اور شہریوں کے لئے تفریح گاہ ہونے کی وجہ سے کافی اہمیت کے حامل ہیں۔ مسلمانوں نے بالینسیا کے ان باغوں اور سیر گاہوں پر خاص توجہ دے کر بالینسیا کو ایک پہچان دی تھی۔

بالینسیا میں آمد

بہرحال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قافلہ پانچ سو کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے دوپہر دو بجکر دس منٹ پر بالینسیا پہنچا۔ مکرم ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور صاحب صدر جماعت بالینسیا نے حضور انور کا استقبال کیا۔ اس کے بعد دو واقف نو بچوں عزیزم شہزاد احمد خان اور عزیزم جلیس احمد نے پیارے آقا کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ تمام مرد و زن قطاروں میں چشم براہ تھے۔ حضور انور کے گاڑی سے اترتے ہی فضا فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی۔ بعد ازاں حضور انور مکرم ملک طارق محمود صاحب مربی سلسلہ بالینسیا کے ساتھ مشن ہاؤس کے اندر تشریف لے گئے۔ اس کا سرسری سا جائزہ لیا اور پھر اہل خانہ کے ساتھ دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔

بیت الرحمٰن کا سنگ بنیاد

تین بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ نے مشن ہاؤس میں ظہر و عصر کی نمازیں پڑھائیں۔ بعد ازاں حضور انور نے مشن ہاؤس کی جگہ اور اس کے ماحول کا جائزہ لیا۔ مشن ہاؤس کے باہر شمالی علاقہ کو کچھ دیر دیکھنے کے بعد فرمایا کہ یہ علاقہ تو کراچی کی طرح کا لگتا ہے۔ اس کے بعد حضور انور "بیت الرحمٰن" کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے تشریف لائے تو محترم چوہدری اعجاز احمد صاحب آرکیٹیکٹ نے اینٹ نصب کرنے کی جگہ کی نشاندہی کی۔ پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بابرکت ہاتھوں سے سپین کی دوسری تاریخی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔ حضور انور کے بعد حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے اینٹ رکھی۔ پھر مکرم مبارک احمد خان صاحب (امیر جماعت احمدیہ سپین)، مکرم سید محمد عبداللہ ندیم صاحب (نائب امیر و مشنری انچارج)، مکرم ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور صاحب (صدر جماعت احمدیہ بالینسیا)، مکرم طارق محمود صاحب (مربی سلسلہ بالینسیا)، مکرم عبدالصبور نعمان صاحب (مربی سلسلہ میڈرڈ)، مکرم عبدالسلام چارلس صاحب (نیشنل صدر مجلس انصاراللہ سپین)، مکرم مبارک احمد ناصر صاحب (صدر مجلس خدام الاحمدیہ سپین)، مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب (نمائندہ احمدیہ آرکیٹیکٹس ایسوسی ایشن یوکے)، مکرمہ رقیہ شمیم بشریٰ صاحبہ (اہلیہ مکرم کرم الٰہی ظفر صاحب مرحوم)، مکرمہ شازیہ مبارک صاحبہ (نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ سپین)، عزیزم جلیس احمد (واقف نو) اور عزیزہ منائل محمود (واقفہ نو) کو بھی اینٹیں رکھنے کی سعادت ملی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور سپینش آرکیٹیکٹ کی موجودگی میں بیت الذکر کا نقشہ ملاحظہ فرمایا اور ضروری ہدایات سے نوازا۔ اس جگہ کا کل رقبہ 2800 مربع میٹر ہے جس میں ایک بڑا خوبصورت مربی ہاؤس پہلے سے تعمیر شدہ ہے۔

اس کے بعد حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی اور یہ تقسیم اکثر حضور انور نے اپنے دست مبارک سے ہی فرمائی۔ سب حاضرین مرد و زن اور بچے بچیاں اس عنایت خسروانہ پر اللہ کے شکر گزار اور حضور انور ایدہ اللہ کے احسان کی قدر کرتے نظر آئے۔ اللہ کرے کہ سپین میں ہماری یہ دوسری بیت الذکر بغیر کسی قسم کی رکاوٹوں کے جلد سے جلد پایہ تکمیل کو پہنچے اور دعائیں کرنے والے مخلص عبادت گزاروں سے ہمیشہ اس کی رونقیں بڑھتی رہیں۔ آمین

فرانس کے لئے روانگی

چار بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ کا قافلہ ایک بار پھر سفر کے لئے تیار ہو چکا تھا۔ روانگی سے پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر مکرم عبدالسلام صاحب چارلس (انگریز احمدی) صدر مجلس انصاراللہ سپین کو بلا کر ان سے حال پوچھا اور شرف ملاقات سے نوازا۔ بعد ازاں حضرت صاحب نے تمام احباب جماعت سے بھی مصافحہ فرمایا اور پھر حضور انور ایدہ اللہ کی اقتداء میں دعا کرنے کے بعد قافلہ 289 کلومیٹر کی دوری پر واقع اپنی اگلی منزل Cambrils کی طرف رواں دواں ہوا۔ اس رستہ میں قطار در قطار مالٹوں کے باغات بڑا دلکش منظر پیش کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ناشپاتی اور آڑو کے باغات بھی بکثرت ہیں۔ اس علاقہ میں ٹائلیں بنانے والی فیکٹریاں بھی کافی ہیں جن کا مال باہر ایکسپورٹ کیا جاتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ شام سات بجکر پچاس منٹ پر اپنے قافلہ کے ہمراہ Cambrils کے Tryp Port ہوٹل پہنچے جہاں رات قیام کرنے کا پروگرام تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ نے ہوٹل کے ایک ہال میں ساڑھے نو بجے مغرب و عشاء کی نمازیں پڑھائیں اور پھر رات کا کھانا تناول فرمایا۔

12/اپریل 2010ء

12/اپریل کو سوموار کا دن تھا۔ ہوٹل کے اسی ہال میں چھ بجکر تیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز فجر پڑھائی۔ ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ ناشتہ کے لئے ہوٹل کے ڈائننگ ہال میں تشریف لائے جہاں ایک کونے میں حضور اور افراد خاندان کے لئے ناشتہ کا انتظام تھا۔ ساڑھے دس بجے آپ ہوٹل سے روانگی کے لئے نیچے لابی میں تشریف لائے اور وہاں پر موجود خدام سے الوداعی مصافحہ فرمایا اور دعا کے ساتھ قافلہ فرانس کے طرف روانہ ہوگیا۔ Cambrills جہاں حضور انور نے رات قیام فرمایا تھا یہ ایک چھوٹا سا قصبہ ہے جو سمندر کے کنارے واقع ہے۔ اس کا موسم سارا سال بہت اچھا رہتا ہے۔ گرمیوں میں ٹمپریچر زیادہ سے زیادہ 25 سنٹی گریڈ تک رہتا ہے۔

جس راستہ سے یہ قافلہ اپنی منزل کی جانب آگے بڑھا اس سے ذرا ہٹ کر سپین کا سب سے بڑا اور مشہور شہر بارسلونا بھی واقع ہے۔ جسے ایک صنعتی شہر ہونے اور 1992ء کی اولمپک گیمز کی وجہ سے بہت شہرت ملی ہے۔ مشہور آرٹسٹ Gaudi بھی اسی شہر کا باسی تھا۔

فرانس میں ورود مسعود

قافلہ مزید آگے بڑھا تو Pirineo کا خوبصورت پہاڑی کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ یہ سلسلہ سپین سے Andorra اور France تک پھیلا ہوا ہے۔ اسی سڑک پر آگے چلتے ہوئے ایک اور مشہور مقام Santa Monserat آتا ہے جو کہ ایک عیسائی راہبہ کی وجہ سے مشہور ہے۔ اس کی یادگار کے طور پر پہاڑ کی چوٹی پر ایک چرچ بھی بنایا گیا ہے جہاں تک ٹرین کے ذریعہ سفر کیا جاسکتا ہے۔ اس ٹرین پر سفر کرتے ہوئے یوں محسوس ہوتا ہے کہ شاید ٹرین اتنی بلندی تک پہنچ ہی نہ سکے اور جب اطراف میں گہری کھائیاں صاف دکھائی دے رہی ہوں تو پھر خوف کے سائے اور بھی گہرے ہونے لگتے ہیں۔ پہاڑی پر ٹرین کا سٹیشن بھی اس انداز سے بنایا گیا ہے کہ اگر دور سے دیکھیں تو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ٹرین لٹک رہی ہے۔ بہرحال ان خوبصورت پہاڑیوں سے گزرتا ہوا یہ قافلہ تیزی سے اپنی منزل کی جانب بڑھتا رہا اور 387 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے سپین اور فرانس کے بارڈر پر پہنچا۔ اس سے مزید 16 کلومیٹر آگے Aire de Catalan کے نام کا وہ سروس سٹیشن تھا جو سپین اور فرانس کے امراء کے مابین میٹنگ پوائنٹ کے طور پر پہلے سے طے تھا۔ قافلہ ایک بجکر بیس منٹ پر اس جگہ پہنچا تو محترم امیر صاحب فرانس اپنے ساتھیوں کے ہمراہ حضور انور ایدہ اللہ کے استقبال کے لئے چشم براہ تھے۔ حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے۔ امیر صاحب فرانس سے ان کے سفر کے متعلق دریافت فرمایا۔ تھوڑی دیر چہل قدمی فرمائی اور پھر سپین سے آنے والے احباب کو الوداعی شرف مصافحہ بخشا اور آپ کا قافلہ امیر صاحب فرانس کے ساتھ اپنی اگلی منزل کی جانب روانہ ہوگیا جو کہ یہاں سے 150 کلومیٹر کی مسافت پر تھی اور فرانس کی جماعت نے وہاں نماز ظہر و عصر کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے کا انتظام کر رکھا تھا۔ سوا تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قافلہ اس جگہ پہنچا۔

موسم خوشگوار رہا

سپین کا ذکر مکمل کرنے سے پہلے تحدیث نعمت کے طور پر اللہ کے اس لطف و احسان کا ذکر کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ سپین جہاں کئی ہفتوں بلکہ مہینوں سے حضور انور کی آمد والے دن تک بارشوں کا سلسلہ جاری تھا وہ آپ کے قیام سپین کے دوران 29 مارچ سے لے کر 12/اپریل تک اس طرح ٹھہر گیا جیسے پہلے بارشیں نہ ہوئی ہوں اور ان دنوں میں نیلگوں آسمان پر سورج اپنی تمام تر تمازت کے ساتھ اس طرح چمکتا رہا کہ اہل قافلہ سپین میں قیام کے دوران اللہ تعالیٰ کی اس نعمت سے اپنے اپنے رنگ میں خوب استفادہ کرتے رہے لیکن جیسے ہی حضور انور نے ارض سپین کو الوداع کہا تو وہاں بارشوں کا سلسلہ پھر سے شروع ہوگیا۔

اسی طرح یہ ذکر بھی ضرور کرنا چاہتا ہوں کہ اس زمانے کے امام حضرت اقدس مسیح موعود نے دنیا بھر کی قوموں کو مختلف پیرایوں میں خدائے واحد و یگانہ کے آستانہ پر جھکنے کی ترغیب دیتے ہوئے نہ ماننے والوں کو بار بار انذار اور تنبیہ بھی کی ہے۔ چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ کے سفر سپین سے اگلے ہی روز قرطبہ میں 6.2 ریکٹر سکیل پر ایک زلزلہ آیا جس سے اگرچہ کوئی نقصان تو نہیں پہنچا لیکن اہل سپین جن میں سے بہت ساروں کے آباؤاجداد مؤحد تھے ان کو یہ زلزلہ اس بات کی تنبیہ ضرور کر گیا کہ مسیح وقت کا پانچواں خلیفہ تمہارے ملک میں توحید کی منادی کر کے روانہ ہوگیا ہے۔ اس کی آواز پر کان دھرو گے تو نجات پاؤ گے ورنہ خدا اس سے بھی زیادہ سختی سے پکڑنے پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ بنی نوع انسان کو دین واحد پر جمع ہونے اور ہدایت کی راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ایک ہی کام

حضرت شیخ محمد دین صاحب تحریر فرماتے ہیں:

''بنگل والا میں امیر خاں بلوچ نے ایک واقعہ حضرت خلیفۃ اول کے زمانہ کا سنایا کہ میں کسی غرض سے قادیان گیا تھا۔ وہاں مہمان خانہ میں رہتا تھا۔ میں نے دیکھا کہ ہر وقت ندائیں ہوتی تھیں۔ لوگ باقاعدہ نمازوں میں شامل ہوتے تھے اور جمعہ کے دن قادیانی احمدی سب چٹ پوشاک کے ہوتے تھے۔ **مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ان لوگوں کو سوائے نمازیں پڑھنے کے اور کوئی کام ہی نہیں''۔**

(کیفیات زندگی ص19)

مکرم شاہد مقصود صاحب۔ عملہ حفاظت خاص

دعاؤں کی قبولیت اور معجزانہ شفاء

مورخہ 6 مئی 2009ء کو خاکسار کا اپنے فرائض کی بجاآوری کے دوران اپنی ہی غفلت سے اپنی ہی بندوق سے گولی چل جانے سے بایاں بازو زخمی ہوا۔ دیکھتے ہی دیکھتے زمین خون سے لت پت ہوگئی۔ فوراً فضل عمر ہسپتال بھجوایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کو بذریعہ فیکس دعا کی درخواست کی گئی۔ والدین کو بھی بذریعہ فون اطلاع مل گئی۔ دوست احباب، عزیز و اقارب بھی آہستہ آہستہ اکٹھے ہونے لگے۔

دعاؤں کا سلسلہ تو شروع ہو چکا تھا اور قبولیت کے آثار بھی ظاہر تھے کہ فضل عمر ہسپتال پہنچتے ہی مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب اور مکرم ڈاکٹر خالد نوری صاحب وہاں پہنچ گئے۔ زخموں سے بہہ جانے والے خون کو Replace کرنے کے لئے فوری خون لگوایا گیا۔ جس سے مجھے شدید درد ہوئی۔ چونکہ مغرب کی نماز کا وقت ہوگیا تھا۔ اس لئے میں نے نماز کی نیت باندھ لی۔ کبھی ہوش میں کبھی بیہوشی میں اپنی نماز مکمل کی۔ نماز کے دوران درد کا احساس جاتا رہا۔ اتنے میں مجھے آپریشن تھیٹر لے گئے۔ ڈاکٹرز نے حال احوال پوچھا۔ خاکسار اس وقت ہوش میں تھا۔ خاکسار نے شکر الحمدللہ کے الفاظ میں جواب دیا۔ اتنے میں ڈاکٹرز نے اللہ کا نام لے کر آپریشن کر کے جسم میں موجود گولیاں نکالنی شروع کر دیں۔ 4 گھنٹے کے آپریشن کے بعد ICU میں بھجوا دیا گیا۔ جہاں مجھے ہوش آنے پر علم ہوا کہ بہت سے قدردان اور شفیق ہسپتال میں وہاں موجود زیرلب دعاؤں میں مصروف تھے۔

نماز مغرب پر مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی اور مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کو بھی علم ہوگیا اور آپ نے اگلے روز ہسپتال آ کر حال احوال پوچھا۔ تسلی دی اور دعائیں دیں اور پھر مسلسل کئی دنوں تک ہسپتال آ کر حال پوچھتے رہے۔ والدین بھی ربوہ کے ضلع سیالکوٹ سے ربوہ پہنچ چکے تھے۔ وہ جب میری ملاقات کے لئے ICU کے اندر تشریف لائے تو مجھے کسی حد تک ہوش آچکا تھا۔ والدین مجھے دعائیں دے رہے تھے۔ بالخصوص والدہ بہت پریشان تھیں۔ خاکسار نے تسلی دی اور دعا کی درخواست کی۔

جوں جوں وقت گزر رہا تھا۔ ملاقاتیوں میں اضافہ ہو رہا تھا۔ ہر کوئی ڈھیروں دعاؤں کے ساتھ تسلی و تشفی دے کر جاتا۔ ادھر لندن عملہ حفاظت خاص میں متعین میرے ماموں مکرم ناصر احمد سعید صاحب اور کزن برادرم خالد احمد سعید صاحب حضور انور سے مسلسل تشویش کا اظہار کر کے دعا کی درخواست کرتے رہے اور پیارے حضور نے بھی ازراہ شفقت اس ادنیٰ حقیر غلام کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھا۔ کئی بار میرے ماموں سے حال بھی پوچھا اور خطوط کے ذریعہ دعائیں بھی دیں۔ مکرم ناظر صاحب امور عامہ کے نام ایک خط میں حضور نے تحریر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور انہیں کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

(خط محررہ 10 مئی 2009ء)

ایک خط میں مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے مجھے مخاطب ہو کر لکھا کہ حضور نے دعا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ اللہ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ہر پریشانی اور پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ صحت و سلامتی والی بابرکت اور فعال زندگی عطا فرمائے۔ ہر شر سے بچائے اور ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھے۔

(خط محررہ 4 نومبر 2009ء)

حضور انور نے خصوصی طور پر اس عاجز کو اپنی دعاؤں میں اس قدر یاد رکھا کہ چند ماہ بعد جب میری خالہ محترمہ امۃ اللہ نسرین صاحبہ جلسہ سالانہ لندن گئیں تو حضور سے جب دعا کی درخواست کی تو حضور نے فرمایا۔

''آپ شاہد کی بات کر رہی ہیں۔ اثبات میں جواب پا کر فرمایا۔ اللہ فضل کرے گا''۔

دعاؤں کے طفیل مایوسی امید میں بدلنے لگی۔ سب سے پہلے تو بازو جو بظاہر مفلوج ہوتا نظر آرہا تھا اس میں خون چلنے کے آثار پائے گئے۔ ڈاکٹرز نے اس امر کی بھی امید ظاہر کی کہ بازو حرکت بھی کرے گا لیکن کچھ وقت لگے گا۔ یہ عرصہ 4,3 سال تک کا بھی ہوسکتا ہے۔

لیکن حضور انور اور احباب جماعت کے دعاؤں نے اپنے پیارے مولیٰ کے فضل کو اس قدر جلد جذب کیا کہ 3 ماہ بعد ہی بازو نے حرکت شروع کر دی اور اب بازو قریباً ٹھیک ہے اور اب ہاتھ باقی ہے۔ اس میں بھی حرکت کے آثار نظر آنے لگے ہیں۔ ایلوپیتھی علاج کے علاوہ محترم ڈاکٹر وقار منظور بسراء صاحب سے ہومیوپیتھی علاج بھی جاری ہے اور فزیوتھراپسٹ مکرم رفیق صاحب خاص توجہ سے بہت محنت کے ساتھ فزیوتھراپی کر رہے ہیں۔

دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مزید اپنا فضل نازل فرمائے اور جو تھوڑی بہت کمی رہ گئی ہے وہ بھی دور ہو اور ہاتھ بھی کام کرنے لگے اور خاکسار کو پھر سے مستعدی کے ساتھ فعال خدمات کی توفیق ملے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

❁ مکرم سید خلیل احمد شاہ صاحب شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم سید نبیل بن خلیل صاحب کی شادی کی تقریب مورخہ 22 مارچ 2010ء کو ہوئی۔ روانگی بارات کے موقع پر مکرم چوہدری محمود احمد خالد صاحب امیر ضلع منڈی بہاؤالدین نے دعا کرائی۔ اسی روز نکاح کا اعلان محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے جہلم میں حق مہر تین لاکھ روپے پر مکرمہ وجیہہ سید صاحبہ بنت مکرم سید عبدالسلام باسط صاحب نائب امیر ضلع جہلم سے کیا۔ اگلے روز شاہ تاج شوگر ملز کی کالونی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر دعا مکرم چوہدری خالد محمود صاحب امیر ضلع منڈی بہاؤالدین نے کرائی۔ دلہا مکرم سید احمد علی شاہ صاحب مرحوم نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ کے نواسے اور مکرم حافظ سید باغ علی شاہ صاحب کے پوتے ہیں۔ جبکہ دلہن حضرت سید میر مہدی حسین صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت کرے اور ثمرات حسنہ عطا فرمائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

❁ مکرم سید حمید الحسن صاحب زعیم مجلس انصاراللہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 4/اپریل 2010ء کو میری نواسی مکرمہ فوزیہ طیبہ صاحبہ بنت مکرم عبدالقیوم ساجد صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم چوہدری عرفان محمد صاحب ولد مکرم چوہدری سلطان محمد صاحب ربوہ سے مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم سید طاہر محمود ماجد شاہ صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ نے سمبڑیال میں کیا۔ اسی روز رخصتی کے موقع پر دعا بھی مکرم شاہ صاحب نے کروائی۔ دلہن مکرم چوہدری محمد شریف صاحب صدر جماعت ملیانوالہ کی پوتی اور مکرم سید سعید الحسن صاحب مربی انچارج گیمبیا کی بھانجی ہے۔ جبکہ دلہا مکرم چوہدری محمد حسین صاحب آف احمد نگر کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

اسی طرح خاکسار کے بیٹے مکرم سید سمیع الحسن شاہ صاحب کے نکاح کا اعلان مورخہ 19 فروری 2010ء کو بیت الذکر کبوتراں والی سیالکوٹ میں مکرم عطاء الرقیب صاحب مربی ضلع نے مبلغ 90 ہزار روپے حق مہر پر ہمراہ مکرمہ زوبیہ منور صاحبہ کیا۔ مورخہ 3/اپریل 2010ء کو تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم محمد احمد سنوری صاحب سیالکوٹ نے دعا کروائی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ کا اہتمام شرٹن میرج ہال آف سمبڑیال میں کیا گیا جس میں کثیر احباب جماعت نے شرکت کی اس موقع پر دعا مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ دلہا مکرم سید سعید الحسن صاحب مربی انچارج گیمبیا کا بھائی اور مکرم سید عبدالوہاب صاحب کا پوتا ہے۔ دلہن مکرم مہر منور الدین صاحب کی بیٹی اور مکرم مہر علم دین صاحب کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم طاہر احمد خان صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم سید احمد شاہ صاحب مرحوم کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 23/اپریل 2010ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر 93 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اسی دن بعد نماز مغرب بیت مبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت ڈاکٹر غلام غوث صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بڑی بہو اور بفضل اللہ تعالیٰ موصیہ تھیں۔ آپ بے شمار خوبیوں کی مالک، عبادت گزار، مہمان نواز اور سخی تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں چار بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے ساتھ مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے ان کے درجات بلند فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم قیصر محمود صاحب کارکن وکالت تعلیم تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری خالد ممتاز صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تقریباً دو ماہ سے بلڈ پریشر، شوگر اور دیگر عوارض کے باعث شدید بیمار ہیں اور چلنے پھرنے سے بھی قاصر ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم نعیم اللہ باجوہ صاحب کارکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ بلڈ پریشر، شوگر اور دل کے پھیل جانے کی وجہ سے کافی علیل ہیں۔ اسی طرح میرے والد مکرم شاہ نواز باجوہ صاحب کی دماغ کی رگیں سکڑ گئی ہیں۔ دونوں چلنے پھرنے سے قاصر ہیں کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے احباب جماعت سے معجزانہ شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم حافظ غلام محی الدین صاحب ریٹائرڈ معلم وقف جدید مقیم دارالیمن غربی شکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی سب سے چھوٹی بیٹی مکرمہ مبارکہ سرفراز صاحبہ اہلیہ مکرم سرفراز احمد صاحب دارالیمن غربی شکر ربوہ کی بڑی بیٹی عزیزہ فیضیہ بشریٰ کے دل میں پیدائشی طور پر سوراخ ہونے کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ مورخہ 2 مئی 2010ء کو بعمر ساڑھے آٹھ سال طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں کامیاب آپریشن ہوا۔ بچی ابھی بیہوش ہے اور یہ سلسلہ تین دن جاری رہے گا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ اور آپریشن کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم کاشف شکور صاحب ترکہ امۃ الرؤف صاحبہ)

❁ مکرم کاشف شکور صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 15/5 برقبہ 1.62 کنال میں سے 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم آصف شکور خان صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم کاشف شکور خان صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم ثاقب شکور خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(آئینہ خانم صاحبہ ترکہ عبدالحمید صاحب)

❁ مکرمہ آئینہ خانم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم عبدالحمید صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 7/22 دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ 10 مرلہ 77 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ خاکسار کے بھائیوں مکرم حبیب الرحمٰن صاحب اور مکرم محمد افضل صاحب کے نام لگایا جائے۔ جملہ ورثاء کو اس پر اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم فضل الرحمٰن رانا صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ آئینہ خانم صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ منور سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم حبیب الرحمٰن صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم محمد افضل صاحب (بیٹا)
7۔ مکرمہ رخسانہ منیر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

داخلہ کمپیوٹر کورسز

(طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ایوان محمود ربوہ)

❁ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ میں مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کیلئے خواہشمند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ مورخہ 28/اپریل ہوگی۔

* Web Designing Course Contents

● HTML
* OVERVIEW OF HTML ELEMENTS
* WHAT ARE ELEMENT'S ATTRIBUTES
* ELEMENTS WITH SEO

● CSS
* WHAT IS STYLESHEET
* INLINE USE
* INTERNAL USE
* EXTERNAL USE
* WHAT ARE SELECTOR AND THEIR PROPERTIES
* WHAT IS DIFFERENCE BETWEEN ID AND CLASS

● JQUERY
* WHY IT IS HEAVEN FOR DESINGER/DEVELOPER
* HOW TO DOWNLOAD, CONNECT JQUERY WITH HTML
* BEGINNING WITH JQUERY

اس کورس میں ویب ڈیزائننگ کورس پر ایک نظر کے علاوہ بعض دوسری باتیں بھی زیر بحث آئیں گی۔

نوٹ: داخلہ انٹرویو کے بعد ہوگا۔ ہر امیدوار کے گھر پر کمپیوٹر ہونا ضروری ہے تا کہ پریکٹس کر سکے۔

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ایوان محمود ربوہ)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

اجمل قصاب مرکزی مجرم، دو بھارتی شہری بری

بھارت کی خصوصی عدالت نے ممبئی حملوں کے اہم مبینہ ملزم اجمل قصاب کو مرکزی مجرم قرار دے دیا ہے جبکہ شریک ملزمان دو بھارتی شہری فہیم انصاری اور صباح الدین شیخ کو بری کر دیا ہے۔ بھارتی عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ممبئی حملوں کی سازش کالعدم لشکر طیبہ حافظ سعید اور ذکی الرحمٰن لکھوی نے پاکستان میں تیار کی ہے۔ ممبئی کی خصوصی عدالت کے جج ایم ایل تہلیانی نے اجمل قصاب کے خلاف عائد کئے گئے تمام 86 الزامات کو درست قرار دیا جن میں بھارت پر حملے، سرکاری اہلکاروں کے قتل اور ریلوے روڈ سٹیشن پر لوگوں کو ہلاک کرنے کے الزامات شامل ہیں۔ فہیم انصاری اور صباح الدین شیخ کے خلاف پیش کئے جانے والے ثبوت ناکافی تھے۔

خاتون پر تشدد کرنے والے پولیس اہلکاروں کو معطل نہیں گرفتار کیا جائے

سپریم کورٹ نے فیصل آباد تھانے میں خاتون پر تشدد کے خلاف از خود نوٹس کی سماعت کرتے ہوئے 24 گھنٹے کے اندر مقدمہ درج کرنے اور ملزمان کو معطلی کرنے کے ساتھ گرفتار کرنے کا حکم دیا ہے اور ایک ماہ میں تمام تر کارروائی مکمل کر کے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ عدالت نے از خود نوٹس کیس کو نمٹاتے ہوئے آئی جی پنجاب کو ہدایت کی کہ فیصل آباد واقعہ کی تحقیقات کیلئے پولیس افسران پر مشتمل آزادانہ ٹیم بھجوائیں جو کہ سارے معاملہ کی تحقیقات کر کے رپورٹ دے جبکہ تشدد کا نشانہ بننے والی خاتون ڈاکٹر عابدہ حمید کو پولیس کے ساتھ تعاون کرنے کی ہدایت کی۔

پٹرول مہنگا کرنے کے خلاف قومی اسمبلی اور سینٹ میں احتجاج

مہنگائی اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کے خلاف اپوزیشن جماعتوں نے سینٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاسوں سے واک آؤٹ کیا۔ اپوزیشن کا یہ موقف تھا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے عوام کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے۔ آئی ایم ایف کے کہنے پر تیل کی قیمتیں نہیں بڑھانی چاہئیں۔ تیل کی قیمتوں میں اضافہ سے ملک کی معیشت پر دباؤ بڑھ گیا ہے۔

بے نظیر قتل کیس، مشرف اور وفاقی وزراء سمیت ہر ایک سے تفتیش ہوگی

صدر زرداری کی زیر صدارت پیپلز پارٹی کی کور کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ جس میں وزیر اعظم گیلانی نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ سابق صدر پرویز مشرف، وزیر داخلہ رحمٰن ملک، وزیر قانون بابر اعوان اور ناہید خان سمیت واقعے سے متعلق ہر شخص سے تفتیش کی جائے گی۔ دوران اجلاس صدر زرداری نے ہدایت کی ہے کہ محترمہ کے قتل کی تحقیقات جلد مکمل کر کے حتمی چالان پیش کیا جائے۔ تحقیقات کو جلد از جلد آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا۔ کمیٹی میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ بے نظیر قتل کیس کے تمام حقائق کو ایک ماہ میں منظر عام پر لایا جائیگا۔

شریف برادران کے خلاف ریفرنس دوبارہ کھولنے کی درخواست مسترد

راولپنڈی کی خصوصی عدالت نے مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں محمد نواز شریف، وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف اور شریف فیملی کے دیگر افراد کے خلاف کرپشن کے تین الگ الگ ریفرنسز غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کرنے کا فیصلہ برقرار رکھتے ہوئے قومی احتساب بیورو کی کرپشن ریفرنسز ری اوپن کرنے کی نئی درخواست پر چیئرمین نیب کے دستخط نہ ہونے کی وجہ سے درخواست خارج کر دی ہے۔

امریکی امداد کا شفاف استعمال یقینی بنائیں گے

صدر زرداری نے امریکی کانگریس کے وفد سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کیری لوگر بل کے تحت امریکی امداد کا شفاف استعمال یقینی بنایا جائے گا۔ امریکہ قبائلی علاقوں میں تعمیر نو مواقع زونز کیلئے قانون سازی کا عمل تیز کرے، عسکریت پسندوں نے پاکستان کے ہسپتالوں، سکولوں، یونیورسٹیوں، مذہبی مقامات، مارکیٹوں، حکومتی اور دفاعی تنصیبات کو خاص طور پر نشانہ بنایا لیکن ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ کو ہر صورت منطقی انجام تک پہنچائیں گے۔ پاکستان اپنی جنگ زدہ معیشت کو بچانے کیلئے دوستوں سے معاونت طلب کر رہا ہے۔

ایٹمی ایران دنیا کیلئے خطرہ

امریکہ نے کہا ہے کہ ایران کی طرف سے جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوششیں ساری دنیا کیلئے خطرہ ہے کیونکہ وہ جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے کی خلاف ورزیاں کر رہا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن نے کہا ہے کہ ایران اپنی عالمی ذمہ داریوں کو پورا نہیں کر رہا۔ جس کا اس سے حساب لیا جانا چاہئے۔ اس سے قبل ایرانی صدر احمدی نژاد نے تقریر کرتے ہوئے امریکہ اور دیگر ایٹمی طاقتوں پر الزام لگایا ہے کہ وہ غیر ایٹمی طاقتوں کو ڈرا دھمکا رہی ہیں اور یہ کہ ایٹمی ہتھیار جمع کرنے، ان کو پھیلانے اور ان سے خطرات پیدا کرنے کے اہم ملزم امریکی ہیں۔

آلودہ پانی کے استعمال سے 22 لاکھ افراد لقمہ اجل

اقوام متحدہ کے ادارہ برائے ماحولیات نے آلودہ پانی کو جنگوں اور دہشت گردی سے زیادہ مہلک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ آلودہ پانی استعمال کرنے کے باعث سال 2009ء کے دوران 22 لاکھ افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے جن میں اکثریت بچوں کی تھی۔ اس لئے تمام ممالک کی حکومتوں اور شہریوں کو پانی کو بہتر انداز میں بروئے کار لانے اور استعمال شدہ پانی کو مضر صحت اجزاء سے پاک کرنے کیلئے اقدامات اٹھانے ہوں گے۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 5 مئی

طلوع فجر	3:51
طلوع آفتاب	5:17
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:53

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطبِ حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نز ظہور الٹراساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا امین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم
ہیڈ آفس: کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطبِ حمید (رجسٹرڈ)
بنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahabmeed@hotmail.com

FD-10

روحی
ڈپریشن کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

پرانے مریضوں کا نیا علاج
ADVANCED Homoeopathy
For Training/Treatment
بانی ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد ربوہ
0334-6372030

انسانیت کی محبت سے خالی دل ایک غار ہے
جلدی سونے۔ جلدی جاگنے اور کم کھانے سے صحت عقل اور دولت ملتی ہے
حکیم منور احمد عزیز چک چٹھہ والے
دار الفتوح گلی نمبر 1 ربوہ 047-6214029,0334-6201283

ضرورت لیڈی ٹیچرز
M.A English/ M.Sc, B.A/ B.Ed, B.Sc لیڈی ٹیچرز کی فوری ضرورت ہے۔
درخواست بمعہ کاغذات تعلیمی قابلیت ہمراہ لائیں۔
معقول تنخواہ دی جائے گی۔
فیوچر ریس اکیڈمی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ
رابطہ نمبرز: 0332705709 7,0476213194

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

ماشاء اللہ روم کولر
جستی چادر سے تیار شدہ
ہر قسم کے روم کولر دستیاب ہیں
طالب دعا: محمد سرور
B-1-10-17 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683